



## سوال

(347) قضیہ فلسطین اس کا کیا حل ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قضیہ فلسطین، جس کی پیچیدگی اور سنگینی میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے، اس کے حل کی کیا صورت ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بے شک ایک مسلمان کو اس بات سے بہت دکھ ہے کہ قضیہ فلسطین انتہائی سنگین صورت اختیار کر گیا ہے اور دن بدن اس کی سنگینی میں مزید اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور اس کی پیچیدگی اور بھی گھمبیر صورت اختیار کرتی جا رہی ہے اور اب تو نوبت یہاں تک آپہنچی ہے جو بے حد المناک ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ فلسطین کے پڑوسی مسلمان ممالک باہمی اختلاف کا شکار ہیں، دشمن کے خلاف ان کی صفوں میں اتحاد نہیں اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ انہوں نے اسلام کے احکام پر پابندی سے عمل کرنا چھوڑ دیا ہے، جس کے ساتھ فتح و نصرت کو مشروط قرار دیا گیا تھا اور جس کے ماننے والوں سے یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ انہیں زمین میں حکومت اور غلبہ و تسلط سے نوازا جائے گا۔ یہ صورت حال اس طرف اشارہ کر رہی ہے کہ اگر فلسطین کے پڑوسی اسلامی ممالک نے اپنی صفوں کو از سر نو متحد نہ کیا اور اپنے اپنے ملکوں میں دین اسلام کو مکمل طور پر نافذ نہ کیا تو یہ مسئلہ جو ان سے کے لئے بلکہ سارے عالم اسلام کے لئے بے حد اہمیت کا حامل ہے، حل نہ ہوگا بلکہ مزید خطرناک صورت اختیار کر جائے گا اور پھر اس کے نتائج بھی بہت خوفناک ہوں گے۔ یہاں یہ اشارہ کرنا بھی ضروری ہے کہ مسئلہ فلسطین اول و آخر ایک اسلامی مسئلہ ہے لیکن دشمنان اسلام نے بے پناہ کوششیں شروع کر رکھی ہیں تاکہ اس مسئلہ کو اسلام کے دائرہ سے باہر کر دیا جائے اور غیر عرب مسلمانوں کو یہ باور کرایا جائے کہ یہ اسلامی نہیں بلکہ ایک عربی مسئلہ ہے، لہذا غیر عرب مسلمانوں سے اس کا کوئی تعلق نہیں اور بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ دشمنان اسلام اپنی اس مذموم کوشش میں کسی حد تک کامیاب بھی ہیں مگر میری سوچی سمجھی (پہنچتے) رائے ہے کہ یہ مسئلہ اس وقت تک حل نہ ہوگا جب تک اسے خالص اسلامی مسئلہ قرار نہیں دیا جائے گا، اس کے حل کے لئے تمام مسلمانان عالم منفق و متحد نہ ہوں گے اور وہ یہودیوں کے خلاف اسلامی جہاد نہیں کریں گے، صرف اور صرف جہاد ہی سے ارض فلسطین اس کے اصل باشندوں کو واپس لوٹائی جاسکتی ہے اور باہر سے آنے والے یہودیوں کو ان کے ملکوں میں بھیجا جاسکتا ہے اور فلسطینی یہودیوں کو فلسطین کے باشندوں کے حیثیت سے اسلامی حکومت کے تحت رکھا جاسکتا ہے اور انہیں وہاں نہ تو اشتراکی حکومت کے تحت رکھا جاسکتا ہے اور نہ کسی سیکولر حکومت کے تحت، محض جہاد ہی سے یہاں حق کو فتح اور باطل کو شکست ہو سکتی ہے اور اس ملک کے اصل باشندے اپنے وطن میں ایک اسلامی حکومت کے افراد کی حیثیت سے، نہ کہ کسی اور حکومت کے افراد کی حیثیت سے یہاں واپس لوٹ سکتے ہیں۔ واللہ الموفق۔



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

## مقالات و فتاویٰ ابن باز

**427** صفحہ

محدث فتویٰ